السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا کیسا ہے؟ کیا ایسا گوشت کھایا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا شرک اکبر ہے، کیونکہ ذبح (اور قربانی) کرنا ایک عبادت ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۲ ... سورة الکوثر

"اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے۔"

اور فرمایا:

قُل إِنَّ صَلاتى وَنُسُكى وَمَحياىَ وَمَماتى لِلَّهِ رَبِّ العـٰلَمينَ ۱۶۲ لا شَريكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرتُ وَأَنا۠ أَوَّلُ المُسلِمينَ ۱۶۳ ... سورة الاعراف

"کہیے کہ میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لیے ہے جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا۔ اس کا کوئی ساجھی نہیں، اور مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے قبول کرنے والا ہوں۔"

الغرض جو شخص غیر اللہ کے لیے ذبح کرے وہ مشرک ہو جاتا ہے، اور شرک بھی ایسا جو انسان کو ملت اسلام سے نکال دیتا ہے۔ یہ ذبح کسی فرشتے کے نام سے ہو یا کسی رسول یا نبی کے نام سے یا کسی خلیفہ، ولی یا عالم کے نام سے۔ یہ عمل اللہ کے ساتھ شریک بنانا ہے جس سے انسان ملت اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ تو ہر انسان کو چاہئیے کہ اپنے بارے میں اللہ سے ڈرتا رہے اور کسی طرح کے شرک میں مبتلا نہ ہو، جس کے بارے میں اللہ نے فرمایا ہے:

إِنَّهُ مَن يُشرِكْ بِاللَّهِ فَقَد حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيهِ الجَنَّةَ وَمَأوىٰهُ النّارُ وَما لِلظّـٰلِمينَ مِن أَنصارٍ ۷۲ ... سورة المائدة

"بلاشبہ جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ نے اس پر جنت کو حرام کر دیا ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہو گا اور ظالموں (مشرکوں) کا کوئی مددگار نہیں۔"

اور غیر اللہ کے نام پر ذبح کیے گئے جانوروں کا گوشت کھانا بھی حرام ہے، کیونکہ ان پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہوتا ہے یا جو تھانوں اور آستانوں پر ذبح کیے گئے ہوتے ہیں جیسے کہ سورة المائدہ میں اس کا ذکر ہے۔ فرمایا:

حُرِّمَت عَلَيكُمُ المَيتَةُ وَالدَّمُ وَلَحمُ الخِنزيرِ وَما أُهِلَّ لِغَيرِ اللَّهِ بِهِ وَالمُنخَنِقَةُ وَالمَوقوذَةُ وَالمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطيحَةُ وَما أَكَلَ السَّبُعُ إِلّا ما ذَكَّيتُم وَما ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ... ۳ ... سورة المائدة

"حرام کیا گیا ہے تم پر مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جو اللہ کے سوا دوسرے کے نام پر مشہور کیا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو اور جو کسی چوٹ سے مرا ہو اور جو اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو اور جو کسی ٹکر سے مرا ہو اور جسے درندوں نے پھاڑ کھایا ہو لیکن جسے تم ذبح کر لو (تو حرام نہیں) اور جو آستانوں پر ذبح کیا گیا ہو۔"

تو یہ سب ذبیحے جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کیے جاتے ہیں حرام ہیں، ان کا کھانا حلال نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 91

محدث فتویٰ